دینی مدارس ومساجد کی کوائف طلبی اور وفاق المدارس کا مؤقف

حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس العربیہ پاکستان

گزشتہ دنوں ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین کی جانب سے مدارس ومساجد کے طلبہ وائمہ کی کوائف طلبی کا اعلان کیا گیا، اس موقع پر وفاق المدارس کی قیادت کی جانب سے مدارس ومساجد کی انتظامیہ کو ایک خط ارسال کیا گیا، جس میں کوائف طلبی کے نام پر کسی بھی شخص کو کوائف دینے سے منع کیا گیا، اس خط کا متن گزشتہ ماہ محرم ۱۴۳۴ھ کے شمارے میں شائع ہو چکا ہے......وفاق المدارس کے اس خط کے جواب میں جامعہ احتشامیہ جیکب لائن کراچی کے مہتمم مولانا تنویر الحق تھانوی صاحب کی جانب سے حضرت ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کو خط لکھا گیا، جس میں انہوں نے اس معاملے سے متعلق اپنے نقطۂ نظر اور مؤقف کو پیش کیا ہے......مولانا تنویر الحق صاحب کے اس خط کے جواب میں حضرت ناظم اعلیٰ وفاق نے انہیں جوابی خط لکھا اور وفاق المدارس کے مؤقف کی وضاحت کی...... ذیل میں مولانا تنویر الحق صاحب کا خط اور حضرت ناظم اعلیٰ وفاق کی جانب سے اس خط کا جواب پیش ہے..(مدیر)

محترم المقام جناب ناظم اعلیٰ صاحب، وفاق المدارس العربیہ پاکستان

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ! مورخہ 17-10-2012 کا ملتان سے بذریعہ ڈاک ارسال کردہ والا نامہ خادم جامعہ احتشام کو مہتمم کے عہدے کی حیثیت میں موصول ہوا۔ دونوں ورقے بغور پڑھے، آپ میں موجود مدارس دینیہ کا درد گہرائی تک محسوس ہوا، اس امر کی بھی خوشی ہوئی کہ تحفظ مدارس کے حوالے سے ماشاء اللہ مانند شہاب ثاقب بروقت اقدام اور حد درجہ کارروائی کے بھرپور جذبے کا مشاہدہ ہوا۔ اللھم زد فزد ......احقر کی جانب سے یہ کلماتِ تحسین اکابر علماء کی خدمت میں بھی پیش فرمادیں۔

جناب ناظم اعلیٰ صاحب! مسلک دیوبند کے درد کے حوالے سے میں بھی کچھ عرض کرنے کی غرض سے قلم اٹھانے کی

جسارت کر رہا ہوں، ویسے بھی کراچی سے خیبر، گلگت بلتستان کل مہتممین کے نام جناب کا والا نامہ یقیناً پہنچا ہوگا، گوکہ اِس میں رتی برابر بھی جواب طلبی کا واضح تو کیا مبہم اشارہ بھی نہیں ملتا لیکن میں چونکہ کچھ معروضات پیش کرنے کی پوزیشن میں دیانتدارانہ طور پر اپنے کو سمجھتا ہوں، اسی لئے عرض گزار ہوں۔

حضرت والا! الطاف بھائی کی تقریر میں مدارس کے حوالے سے بلکہ مساجد بھی شاید شامل تھیں، کوائف جمع کرنے کی ہدایات کے باعث جو انتشار پھیلا وہ بلاشبہ ایک فطری اور منطقی نتیجے پر پہنچا اور یہ صحیح ہے کہ بعض مدارس دیوبند ہی نہیں بلکہ بریلوی مکتبۂ فکر کے بھی بعض مدارس میں متحدہ کے کارکنان الطاف بھائی کے کہنے کو پورا کرنے پہنچ گئے۔ جس کی سرکوبی کے لئے سب سے پہلے رابطہ کرنے والے متحدہ قومی موومنٹ کے قدیم منظور نظر دیوبندی عالم جامعہ بنوریہ سائٹ مدرسے کے مہتمم صاحب تھے، اس میں کوئی شک نہیں کہ بات بڑی سنگین نوعیت اور حد درجہ تشویش کی تھی، غرضیکہ مہتمم بنوریہ صاحب اور متحدہ کی رابطہ کمیٹی کے درمیان پہلی فرصت میں ملاقات طے ہوگئی، جس کی اطلاع احقر کو بھی بحیثیت صدر متحدہ بین المسلمین فورم کے دی گئی، ان دنوں یہ نوزائیدہ فورم مہینے بھر کا بھی نہیں تھا کہ پہلا کیس ہماری طرف بہ ایں معنیٰ بڑھا دیا گیا کہ آپ حضرات بھی ساتھ چلیں، الطاف بھائی کے جملے کی وضاحت اور صفائی تو رابطہ کمیٹی اور علماء ونگ کے حضرات کو کرنی تھی، جو کہ سننے کے بعد بڑی معقول لگی، حضرت مہتمم صاحب سمیت ہم متحدہ فورم کے تین حضرات بشمول احقر کے جناب علامہ عباس کمیلی صاحب (شیعہ سینئر نائب صدر) اور جناب قاری جمیل راٹھور صاحب (بریلوی سینئر نائب صدر) بھی مطمئن ہوگئے، میں چونکہ سماعت میں شریک تھا، اس لئے ذہن پر زور ڈال کر کچھ خلاصہ قلمبند کرنا مناسب سمجھتا ہوں۔ رابطہ کمیٹی کے رکن شاہد لطیف صاحب، عبدالحسیب صاحب اور جاوید احمد صاحب وغیرہ وغیرہ نے وضاحتاً بتلایا کہ الطاف بھائی نے شہر کراچی میں نئے آنے والے اور بسنے والے افراد کی چھان بین کی غرض سے یہ جملہ کہا ہے، کیونکہ متحدہ قومی موومنٹ اور الطاف بھائی کی پکی معلومات کے مطابق کراچی میں چھ لاکھ طالبان مختلف روپ اور بھیس بدل کر وزیرستان کے آپریشن کے باعث کراچی میں تشریف فرما ہو چکے ہیں، واضح ہو کہ میں تائید کے بجائے فقط آگاہی دے رہا ہوں، نیز استدلال کے طور پر یہ بھی فرمایا کہ جس طرح اہل مدارس سمیت تمام دینی و دنیاوی اداروں میں ضابطے اور قانون وضع کرنے کا مقصد ادارے میں امن و امان اور حفاظت و سلامتی کے سوا نہیں ہوتا، مثلاً کوئی طالب علم اپنے ساتھ غیر متعلق شخص کو مدرسے میں ٹھہرا ہی نہیں سکتا، الا یہ کہ مہتمم یا انتظامیہ کی خصوصی اجازت لینی ہی پڑتی ہے۔ مہتمم بنوریہ سائٹ سمیت مفتی منیب الرحمان صاحب اور ان کے بلائے ہوئے دیگر اصحاب کو بھی واضح طور پر دو باتیں سمجھا دی گئیں، وہ یہ کہ اگر کوائف لینے کی غرض سے آنے والے لڑکوں کو آپ پہچانتے ہیں تو ہمیں نام پتے دے دیں اور اگر آپ نہیں پہچانتے تو ان کو بٹھا لیں یا پکڑ لیں اور ہمیں بلا تاخیر اطلاع کر دیں، وغیرہ وغیرہ۔

بہرحال، ناظم اعلیٰ صاحب! مجھے متحدہ بین المسلمین فورم کا صدر الطاف بھائی اور پوری رابطہ کمیٹی کے اتفاق رائے سے بلا معاوضہ بنایا گیا ہے، جس کا معروضی حالات کے پیش نظر اولین مقصد یہ ہے کہ مسلک کے نام پر شناختی کارڈ دیکھ دیکھ کر جو قتل کرنے تک نوبت پہنچ چکی ہے، اس کو خدارا اس لئے بھی روکنے میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے (بقول الطاف بھائی) علماء میدان میں آئیں، ورنہ نہ کوئی دیوبندی بچے گا، نہ بریلوی، نہ اہلحدیث، خانہ جنگی ہوجائے گی، ملک تباہ تو ہو ہی رہا ہے، مزید اور مکمل تباہ ہو جائے گا، اس تناظر میں میرے اوپر نظر انتخاب اس حوالے سے جم گئی کہ آپ کا گھرانہ آپ کے والد حضرت مولانا احتشام الحق تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے ساری عمر اتحاد بین المسلمین کے لئے اپنی خدمات اور توانائیاں صرف کی تھیں، چنانچہ یہ امن وامان کا خواہشمند اور داعی شخص ہی الطاف حسین ہے، جس کے مرکز 90 کے ہر دفتر اور ملاقاتی کمروں میں پاکستان اور MQM کا جھنڈا برابر برابر رکھا ہوتا ہے، جس کے لاکھوں کے جلسوں میں بھی دونوں جھنڈے لہرائے جاتے ہیں، جس نے مہاجر جیسے کڑوے سے کڑوا اور لسانی قومیتوں میں بدہضمی پیدا کرنے والا لفظ چھوڑ کر سندھی، بلوچی، پنجابی، پشتو، سرائیکی، گلگتی بلتستانی سمیت بنگالی، برمی زبانیں بولنے والوں کے لئے ''متحدہ'' کا نام لگا کر نہ صرف دل کے دروازے کھول دیئے، بلکہ اس کی پاداش میں اپنی چٹانوں کی مانند جماعت کی تقسیم کے چیلنج کو بھی حوصلے سے قبول کرلیا، یہ وہ مضبوط سیاسی قائد اور لیڈر ہے کہ جو میدان سیاست کا بادشاہ بن کر بھی اللہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کی مجلسیں، محفلیں، قرأت ونعت کی پروقار تقاریب وقتاً فوقتاً منعقد کرتا رہتا ہے اور اس پر مزید یہ کہ ایک ایک وفاقی اور صوبائی وزیر MNA/MPA اور رابطہ کمیٹی سمیت چھوٹے سے چھوٹا کارکن تک فرشی نشستوں پر کھلے آسمان کے نیچے ساری ساری رات بلا تکان بیٹھتے ہیں، برقعے والی اور بے برقعہ، لیکن باحیاء وچادر پوش ہزاروں لاکھوں خواتین کا یہ وہ مہذب اور بلا اخلاق قائد ہے کہ ہر نوعیت کے جلسوں اور اجلاسوں میں لاکھوں خواتین کی شرکت کا مردوں سے الگ انتظام کرنے کے ساتھ ساتھ اختتام جلسہ پر خواتین کو پہلے اور باعزت طریقے پر رخصت کرنے کے خصوصی انتظامات کا ترجیحی بنیادوں پر پوری تنظیم کو پابند کرتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

کہاں تک سنو گے کہاں تک سناؤں؟

رضينا بالله ربا وبا لاسلام دينا وبمحمد صلى الله عليه وسلم نبيا اصبحنا علىٰ فطرة الاسلام وكلمة لاخلاص وعلىٰ دين نبينا محمد صلى الله عليه وسلم وعلىٰ ملة أبينا ابراهيم حنيفا مسلماً وما انا من المشركين۔ اللهم بك أصبحنا وبك أمسينا وبك نحيا وبك نموت اليك النشور۔

جناب ناظم اعلیٰ صاحب! مذکورہ بالا کلمات اصحاب شک وشبہات کو گواہ بنانے کے لئے صحت وکیفیت ایمان کا بتوفیقہ تعالیٰ اظہار کرنے کے لئے لکھ دیئے ہیں اور یہ اس لئے ضرورت پڑی کہ الطاف بھائی کے جن مشاہداتی

اوصاف کا احقر نے ذکر کیا ہے، ان کے بعد بھی احقر کا ایمان اگر کامل نہیں تو بحمد اللہ سلامت ضرور ہے۔ اگر چہ ان باتوں کے ذکر سے خدانہ کرے آپ جیسے اصحاب فتوٰی وتقوٰی کورام کرنے سے زیادہ اپنی پوزیشن عند الخلق صاف کرنا مقصود ہے۔

انداز بیاں گرچہ بہت شوخ نہیں ہے   شاید کہ اتر جائے تیرے دل میں میری بات

باقی یہ کہ اگر جلیل القدر نسبتوں کا لحاظ بلا مفادات کے ہم دونوں میں "بقدر اشک بلبل" بھی موجود ہو تو مسلک دیوبند کی حرمت وتحفظ کی خاطر میں بلا جھجک آپ کی سر پرستی میں ادنیٰ خادم اور رضا کار کے طور پر کام کرنے کو تیار ہوں، کیونکہ کراچی، حیدرآباد، میر پور خاص تک (وجود ہو یا نہ ہو) یہ آپ حضرات محققین کی تحقیق پر موقوف ہے، لیکن صرف اور صرف لفظ "طالبان" سے جو نقصان اور تباہی اور بدنامی و رسوائی مسلک دیوبند کی ہوتی ہوئی میں کھلے آنکھوں دیکھ رہا ہوں، اللہ کرے کہ وہ دیگر دردمندان مسلک کو بھی محسوس ہو جائے۔

MQM والوں سے بہانگ دہل طالبان کی سخت سے سخت اور نفرت سنی اور دیکھی ہے، لیکن میں اگر قسم بھی کھالوں تو جھوٹی نہیں ہوگی کہ ان کی زبانوں اور تحریروں میں دیوبندیوں کی نفرت وحقارت نہیں نظر آتی ہے۔ ہاں! کراچی سے خیبر تک بریلویت اور شیعیت والے برملا طالبان کو دیوبندیوں کا طبقہ وحصہ بنا کر دیوبندیت کو نفرتوں کے گڑھوں میں جھونکنے کا اپنا تبلیغی فرض منصبی بھرپور انداز میں ادا کر رہے ہیں، ورنہ متحدہ مجلس عمل کے پلیٹ فارم سے حیدرآباد سندھ کے جید عالم دین صاحبزادہ ابوالخیر زبیر سے طالبان کی حمایت میں ایک بیان ہی دلوا دیا جائے تو MMA کا یہ بڑا کارنامہ اور مسلک دیوبند پر احسان عظیم ہوگا اور چونکہ ابوالخیر صاحب کی نجاتِ آخرت الطاف بھائی کی انتہائی نفرت اور ازلی دشمنی پر یقینی درجے میں ہے اور طالبان کی نفرت و مذمت میں الطاف بھائی اور مولانا ابوالخیر زبیر سو فیصد متفق ہیں؛ لہٰذا الطاف بھائی کی نفرت میں ہی طالبان کی تعریف کر دیں، کیونکہ MMA کی تقریباً تین عدد جماعتیں جماعت اسلامی کو دھکا دینے کے بعد بھی طالبان کے حق میں فرقہ سکوتیہ بنی ہوئی ہیں تو مولانا ابوالخیر صاحب ہی بسم اللہ کریں۔

غرضیکہ (کیا سیاسی اور کیا مذہبی) آنکھوں میں دھول جھونکنے والے تو مشرف ومکرم ٹھہرے اور صاف گو گمراہ در گمراہ سمجھ لئے گئے۔ تعصب کی آنکھ اور عینک سے کبھی حق و باطل کی پہچان بقول شاعر نہیں ہو سکی ہے اور نہ آئندہ ہو سکے گی۔

فعين الرضا عن كل عيب كليلة   كما أن عين السخط تبدی المساويا

آپ کی پیشگی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ اپنے علماء صلحاء اساتذہ وتلامذہ اور عام معصوم دیوبندیوں کو صحیح صورتحال سے آگاہ کرنے کے لئے تبلیغی نقطہ نظر سے اس خط کو جملہ لوازمات کے ساتھ ماہنامہ "حق نوائے احتشام" رسالے میں